پہ مولانا عبدالحکیم سیالکوٹی کی سنِ وفات ۱۰۹۹ھ لکھا ہے۔ جبکہ بالاتفاق ان کا سنِ وفات ۱۰۶۷ھ ہے، غلط سنین سے بہت تاریخی پیچیدگیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ آپ بے حد مصروف ہیں مگر ہندسوں کی تصحیح کا خاص اہتمام کسی سمجھدار شخص سے کروالیا کریں۔

(مولانا مفتی سیاح الدین کاکاخیل رکن اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان)

حضرت فقیر صاحب کی تاریخِ وفات | اکتوبر، نومبر کے الحق میں ڈاکٹر محمد حنیف صاحب پشاور نے حضرۃ جمال خان مشہور بہ فقیر بابا کی تاریخ وفات ۱۱۱۹ھ کے سلسلہ میں فارسی کا ایک شعر تحریر فرمایا ہے ؎

چوں رفت از جہاں ایں کرامت حذیلہ

بجز "ق" آمد ز عالم غـــــمــــ یوہ   (۱۲۱۹-۱۰۰ = ۱۱۱۹ھ)

اس سلسلہ میں پشتو کا بھی ایک شعر ہے جو بالکل واضح ہے ؎

چہ صاحب می تپوُ کړے دِ سفر وو

یو لس ۱۱۱۶ھ شوہ شپاڑس سن دِ پیغمبر وو

گویا حضرت فقیر بابا نے ۱۱۱۹ھ میں نہیں بلکہ ۱۱۱۶ھ میں وفات پائی۔ ایک اور وفات نامہ بھی پشتو زبان میں ہے

وفات د فقیر صاحب چہ سن ھجری وو

پہ حروفو "د عقیب" کښی دا مخفی وو

گویا اپنے بڑے بھائی خوشحال خان خٹک سے سولہ سال بعد رحلت فرما چکے۔

(محمد نواز خٹک۔ صادق آباد مردان)

مولانا محمد شریف جالندھری کا مدفن | ذی الحجہ کے شمارہ میں حضرت مولانا محمد شریف صاحب جالندھری خیرالمدارس ملتان کی وفات کے بارہ میں شذرہ پڑھا اور یہ کہ وہ جنت البقیع مدینہ طیبہ میں مدفون ہوئے۔ یہ اطلاع غلط ملی ہوگی۔ مرحوم کو جنت المعلیٰ مکہ مکرمہ میں دفن کیا گیا ہے۔

(محمد شریف۔ ملتان)

دعواتِ حق جلد اوّل دستیاب ہے

ہم نہایت مسرت سے اعلان کرتے ہیں کہ بالآخر حضرۃ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کے خطبات و مواعظ افادات و علوم پر مشتمل عظیم الشان ذخیرہ دعواتِ حق جلد اوّل جو عرصہ سے ناپید تھی اب دوبارہ شائع ہونے کے بعد دستیاب ہے۔ جلد اوّل یا دونوں جلدیں بعجلت طلب فرماویں ورنہ کئی سالوں تک ممکن ہے انتظار کرنا پڑے۔ قیمت جلد اوّل ۲۵/ روپے جلد دوم ۲۴/ روپے۔ ملنے کا پتہ: مؤتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع پشاور۔